ایبسٹریکٹ (اختصاریہ)

(Abstract)

(شمارہ-۲۲)

ڈاکٹر مظہر علی طلعت
ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، شعبہ اُردو
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

محمد اسحاق خان
اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (اُردو)
بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

- **مخطوطہ اور مخطوطہ نویسی کا فن: آغاز و ارتقا**

  ڈاکٹر ارشد محمود ناشاد

  زیرِ نظر مقالہ میں مصنف نے مخطوطہ اور مخطوطہ نویسی کا فن کے آغاز و ارتقا پر اپنا تجزیہ پیش کیا ہے۔ مصنف نے مخطوطہ نویسی کے ساتھ ساتھ خط کے آغاز اور ارتقا پر تفصیل سے بحث کی ہے۔ مصنف نے مولوی شبیر احمد غوری کے اقتباس کے ذریعے یہ بتایا کہ خط سریانی اور خط نبطی کے امتزاج سے عربی خطوط متخرج ہوئے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس مضمون میں مخطوطہ نویسی کی ارتقائی منزلوں کا سراغ بھی لگایا گیا ہے۔ جہاں مقالہ نگار نے مخطوطات کی آرائش اور تذہیب کاری کا ذکر کیا ہے وہاں مصنف نے مخطوطہ کی اہم اصطلاحات پر روشنی ڈالی ہے۔

- **''جنگ نامہ'' از: شمس الدین اخلاصیؔ**

  ڈاکٹر محمد ساجد نظامی

  زیرِ نظر مضمون شمالی پنجاب کے شاعر شمس الدین اخلاصیؔ کی مثنوی جنگ نامہ محررہ فارسی زبان کو اپنا موضوع بنایا ہے۔ مصنف نے مثنوی کی تعریف بھی بیان کی ہے اور اخلاصیؔ کی ''جنگ نامہ'' کے مندرجات اور اس میں مذکورہ شخصیات اور صوفیائے کرام کی زندگی پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔ جابجا فارسی اشعار بھی دیئے گئے ہیں۔ مصنف نے ''جنگ نامہ'' کی اشاعت سے عکس بھی پیش کیے ہیں۔

- **سب سے مقدم: سماجی وثقافتی لسانیات میں نئے میلانات**

محمد نعمان؍فہیم جاوید

مضمون سب سے مقدم : سماجی وثقافتی لسانیات میں نئے میلانات جدید لسانی تحقیق کے مسائل سے بحث کرتا ہے ۔ مقالہ نگاروں نے ثقافتی وسماجی لسانیات کے اہم محققین اور اساتذہ کا ذکر کرتے ہوئے جدید لسانیات پر یورپ پر ہونے والی تحقیق کو بھی کھولا ہے اور اس مضمون میں جدید لسانیات سے متعلقہ کچھ مباحث کا ترجمہ بھی کیا ہے۔

- **معدومیت کے خطرے سے دو چار کشمیری تہذیب**

فاروق عادل

زیرنظر مضمون کشمیری تہذیب کے معدوم ہونے کے خطرے کا احساس دلاتا ہے اور مصنف کشمیری تہذیب کے تین درجاتی ارتقا پر بھی بحث کرتا ہے۔مصنف کے خیال میں کشمیری تہذیب کو تین ادوار میں تقسیم کیا جاتا ہے۔جن میں موسیقیت ، رومانویت اور حقیقت پسندی شامل ہیں۔مصنف نے یہ بھی بتایا ہے کہ اہل کشمیر اپنے ارتقائی منازل طے کرکے ایک تہذیبی اور ثقافتی امیر ورثے کے حامل ہیں۔

- **اردو میں لسانی تحقیق: نظریات کی تشکیل اور بازتشکیل**

حافظ صفوان محمد چوہان

زیرنظر مضمون محقق ڈاکٹر فائزہ بٹ کی کتاب ''اردو میں لسانی تحقیق'' کے تجزیے پر مشتمل ہے۔مصنف نے نہ صرف فائزہ بٹ کی تحقیق کو ایک تخلیقی کاوش قرار دیا ہے بلکہ اس کتاب کے مرتکز مطالعے کے بعد اس کتاب کے تمام ابواب پر مرحلہ وار بحث کی ہے۔مصنف کا خیال ہے کہ مصنفہ نے نہ صرف لسانیات کے تعصّبات کو غلط ثابت کیا ہے بلکہ کتاب میں غلط تصورات کی بھی نشاندہی کی ہے۔

- **اقبال کا فکری نظام اور عجمی تصوف کا مسئلہ**

عامر سہیل

اقبال کے فکری نظام میں عجمی تصوف کا مسئلہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔جس پر علامہ اقبال اپنی زندگی کے تقریباً ہر دور میں سوچ بچار کرتے رہے ۔مصنف نے علامہ اقبال کے تصوف کے تصورات کے مرحلہ وار ارتقا کو زیر بحث لاکر کئی غلط نتائج سے مباحثہ کیا ہے۔تصوف کے مثبت تصورات اور تصوف کے منفی اثرات کے درمیان فرق بھی ہمیں مقالہ نگار کے خیالات میں نظر آتا ہے۔

- **ایک نادر مکالماتی مصاحبہ (انتظار حسین سلیم احمد سے)**

ڈاکٹر عزیز ابن الحسن

زیرنظر مضمون اردو ادب کی دو مشہور ادبی اور فکری شخصیات انتظار حسین اور سلیم احمد کی گفتگو پر مشتمل ہے۔انتظار حسین نے سلیم احمد سے ایک تفصیلی انٹرویو کیا اور سلیم احمد کے دانشورانہ جوابات کے ذریعے مصنف نے ادبی تحقیق وتخلیق کے کئی مراحل کی نشاندہی کی ہے۔اس انٹرویو سے قاری کو اردو ادب کے کئی رجحانات اور شخصیات کے بارے میں جاننے کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔

- **فیض بخشا پوری فکر وفن ''مُخانہ فیض'' کے تناظر میں**

ڈاکٹر غلام قاسم مجاہد بلوچ

زیرِنظر مضمون مشہور بلوچ شاعر فیض بخشا پوری کی شاعری کا احاطہ کرتا ہے۔فیض بخشا پوری کی شاعری کثیر لسانی تھی۔انہوں نے سندھی، اردو، فارسی، بلوچی اور جاٹکی میں سخن آرائی کی۔فیض بخشا پوری کے فکر وفن پر روشنی ڈالتے ہوئے مصنف نے مذکورہ شاعر کی ذاتی زندگی اور اس کے کلام کی تخلیقی جہت کا بھی سراغ لگایا ہے۔

- **معین نظامی کی نظم اور فارسی شعریات**

احتشام علی

فارسی شاعری کے جدید کلاسیکی اردو شاعری پر بہت گہرے اثرات ہیں۔معین نظامی اردو شاعری کا ایک ممتاز اور منفرد نام ہے۔ زیرِنظر مضمون فارسی شعریات کے معین نظامی کی شاعری پر اثرات کی ایک قابل تحسین کوشش ہے۔ زیرِنظر مضمون معین نظامی کی ۱۹۹۶ء سے ۲۰۱۸ء تک کی شاعری کا احاطہ کرتا ہے۔

- **انور سجاد کی تخلیقات کے علامتی اظہار میں احتجاجی کیفیت (افسانہ/ناول/غیر مطبوعہ سٹیج ڈرامہ)**

ڈاکٹر طاہرہ صدیقہ/ڈاکٹر محمد نوید

انور سجاد جدید علامتی اردو افسانے اور تجریدیت میں فنی لحاظ سے بے حد مقبول نام رہے ہیں۔انور سجاد نے اردو افسانے میں واضح جانبداری کا حامل ہوتے ہوئے اپنی توجہ سماج کے اخلاقی اور سماجی بحران پر مرکوز کی ہے۔ زیرِنظر مضمون انور سجاد کے بیشتر افسانوں اور تخلیقات کا احاطہ کرتا ہے اور اردو علامتی افسانے کے ایک معتبر نام انور سجاد کی کاوشوں کو بیان کرتا ہے۔

- **مرزا ہادی رسوا کے ناولوں میں تہذیبی شعور**

ڈاکٹر کامران عباس کاظمی

ناول مبصر حیات ہوتا ہے۔ زندگی کے رنگا رنگ مظاہر اس کا حصے بنتے ہیں۔اردو میں ناول کی روایت میں ہادی رسوا کو مرکزی اہمیت حاصل ہے۔زیرِنظر مقالہ میں مصنف نے رسوا کے تہذیبی شعور اور ناول میں اس کی عکاسی کو موضوع بنایا ہے۔ رسوا ایک خاص تہذیبی تناظر کے ناول نگار ہیں اور ان کا عہد بھی تہذیبی شکست و ریخت کا عہد ہے۔ مقالہ نگار نے اس تہذیبی تبدیلی کو رسوا کے ناولوں کی روشنی میں دکھانے کی کوشش کی ہے۔

- **اردو افسانے میں صنفی امتیاز کے مسائل کا اظہار (آغاز تا ۱۹۶۰ء)**

ڈاکٹر ارشد محمود آصف

انسانی تاریخ میں صنفی امتیاز ایک واضح اور قابل نشاندہی رویہ رہا ہے۔یہ صنفی امتیاز مردانہ برتری کے تاریخی رجحان کے نتیجے میں ہندوستان کی تاریخ میں وقوع پذیر رہا ہے۔زیرِنظر مضمون اردو افسانے میں صنفی امتیاز کے رویے کو منتخب افسانہ نگاروں کے نسائی کرداروں کے ذریعے بیان کرنے کی ایک عمدہ کوشش ہے۔

- **شمس الرحمٰن فاروقی اور قبضِ زماں پر چند اعتراضات**

محمد راشد اقبال/محمد سہیل اقبال

زیرِنظر مضمون میں مقالہ نگاروں نے شمس الرحمٰن فاروقی کے ناول ''قبضِ زماں'' پر ایک تخلیقی نظر ڈالی ہے۔ اور جہاں مقالہ نگاروں نے اس ناول کی بنت پر اعتراض کیے ہیں وہاں اس ناول کے تخلیقی پہلو پر بھی روشنی ڈالی ہے۔ مضمون میں اردو تنقید اور افسانے کے اہم نام شمس الرحمٰن فاروقی کے حوالے سے چند سوالات بھی اٹھانے کی کوشش کی ہے۔

- **ادب اور فطرت: ماحولیاتی تناظرات**

قاسم یعقوب

زیرِنظر مضمون ادب اور فطرت کو ماحولیاتی تناظر میں زیرِ بحث لانے کی سعی ہے۔ مصنف نے ایکالوجی اور انوائرمنٹ کے درمیان تفریق کر کے ماحولیاتی تناظر کو جدید تھیوری کے نقطہ نظر سے بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ زیرِنظر مضمون کئی نئے اور جدید نقاط کی تشریح کرتے ہوئے نئے مسائل بھی زیرِ بحث لاتا ہے۔